ٹیچرز گائیڈ

تحریر : رومانہ حسین

تیسری جماعت کے لئے

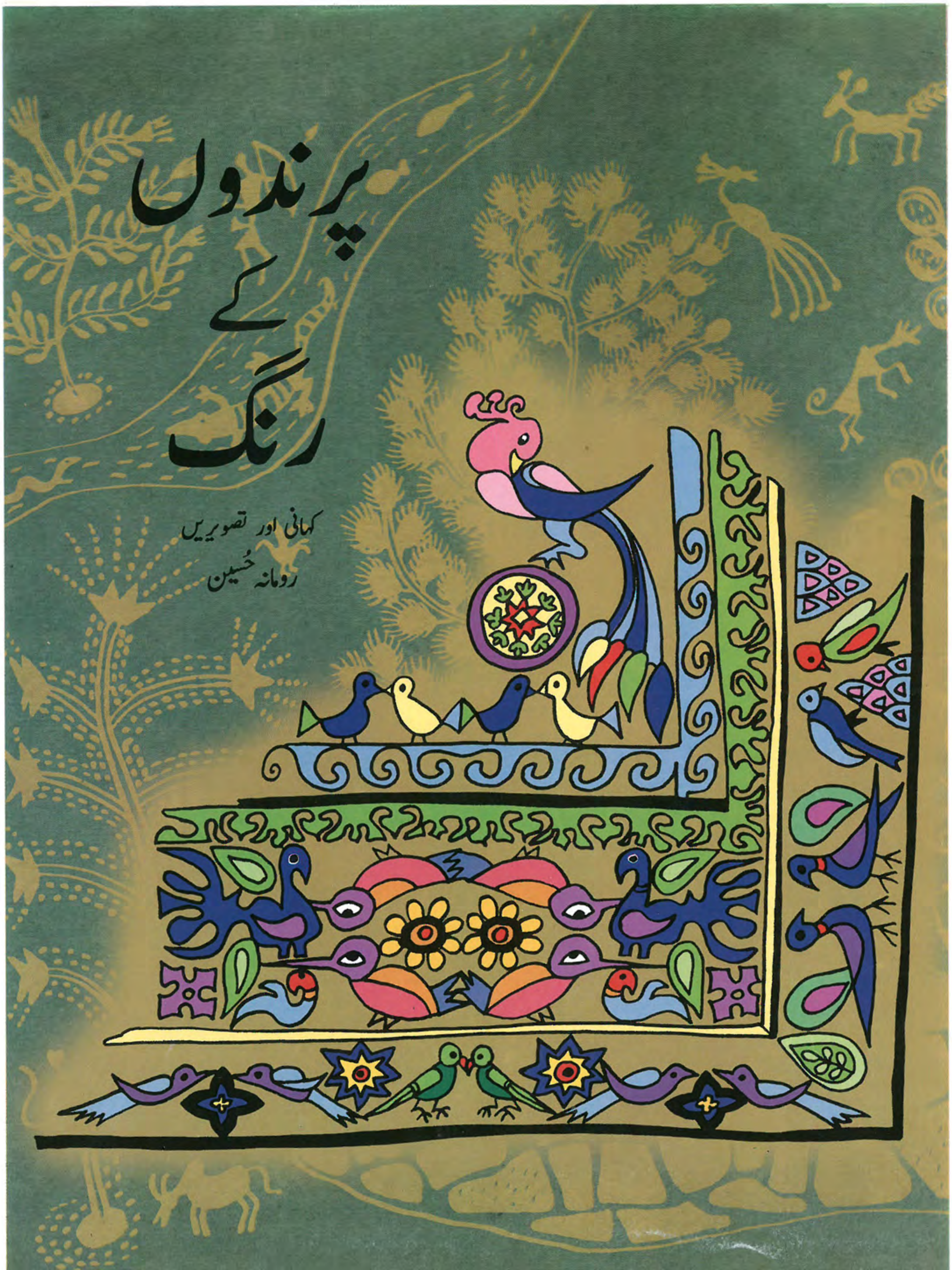

ٹیچرز گائیڈ

نوٹ :

اس کتاب کو پڑھانے سے پہلے اگر آپ دو چار پرندوں کے پر اکھٹا کر لیں تو بہت اچھا ہو۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ایسی کتاب یا چارٹ بھی اسکول لے آئیں جس میں بہت سارے پرندوں کی تصویریں ہوں تو اس کتاب کو پڑھانے میں بڑی آسانی ہو جائے گی۔

پہلا سیشن

بچوں کو اپنے لائے ہوئے پر دکھایئے اور پوچھئے کہ یہ پر کن پرندوں کے ہیں؟ بچے جب بوجھ لیں تو پوچھئے کہ اُنھوں نے کیسے بوجھا۔ وہ یقیناً رنگوں اور پروں کی ساخت کی وجہ سے اُن پرندوں کو بوجھ سکے۔ اب آپ اُن سے پوچھئے کہ اگر سارے پرندے بس سفید رنگ کے ہوتے یا کسی بھی ایک رنگ کے ہوتے تو کیا وہ اُنھیں بوجھ پاتے؟ جواب ملنے پر کہانی "پرندوں کے رنگ" پڑھی جائے۔

کہانی سنانے کا طریقہ وہی اپنایئے جس سے بچے دلچسپی سے اس کہانی کو سنیں۔ یعنی صاف اور بلند آواز اور ڈرامائی تاثر کے ساتھ۔

اب بچوں سے کہئے کہ یہ کہانی، جیسا کہ کتاب میں لکھا ہوا ہے، ایک قدیم کہانی ہے۔ اُنھیں بتایئے کہ ہر ملک کی اپنی بہت پرانی یا قدیم کہانیاں موجود ہوتی ہیں۔ جس وقت کتابیں نہیں چھپتی تھیں تب لوگ اپنے بزرگوں سے کہانیاں سنتے تھے اور دنیا میں ایسی کئی کہانیاں موجود ہیں۔ یعنی یہ کہ فلاں جانور کو اپنی آواز کیسے ملی یا اُس کے جسم پر دھبے کہاں سے آئے یا وہ اتنی تیزی سے کیسے دوڑنے لگا یا وہ اتنا مغرور کیوں ہے وغیرہ وغیرہ۔

اگر کسی بچے کو اس قسم کی کوئی کہانی یاد ہو اور وقت ہو تو آپ اُس سے کہانی ضرور سنیں۔

گھر کا کام :

اپنی کسی پرانی کاپی میں ۶ کالم بنایئے۔ سب سے آخری کالم بڑا ہو تاکہ اس میں ایک یا دو جملے لکھ سکیں۔ اب نیچے دیئے ہوئے نقشے کے مطابق ہر روز (ایک ہفتے تک) جو پرندے بھی آپ کو نظر آئیں ان کے متعلق باتیں نوٹ کیجئے :

پرندے کا نام	تاریخ	وقت	جگہ	تعداد	پرندہ/ پرندے کیا کر رہا/ رہے تھے؟

نوٹ :

ایک ہفتے کے بعد بچے اپنے اپنے مشاہدات کے بارے میں کلاس میں مضمون لکھیں۔ اس روز وہ اپنی یہ کاپی لانا نہ بھولیں۔

دوسرا سیشن

آپ کے پاس مختلف پرندوں کے بارے میں جو کتاب ہے' وہ بچوں کو دکھایئے۔ اگر چارٹ ہے تو اسے کلاس میں بورڈ پر آویزاں کر دیں۔ کوشش کیجئے کہ آپ کو خود ان تمام پرندوں کے ناموں سے واقفیت ہو جو اس میں دکھائے گئے ہیں۔ آج کہانی کی دوبارہ پڑھائی ہوگی۔ بچوں سے باری باری پڑھوایئے اور ان سے کہئے کہ وہ ایسے الفاظ اپنی کاپی میں لکھیں جن کے معنی انہیں نہ معلوم ہوں۔ مثلاً :

پھاندنا	چمکنا	کمان	جھجکنا
رینگنا	بے رنگ	جل تھل	خوشی سے کھل اٹھنا
کودنا پھاندنا	گھر کر آئے	گردن اکڑانا	بات زبان تک آگئی
اداسی	چھٹ گئے	جھوم اٹھنا	چھم چھم ناچنا
جھلانا	دل کی بات	پلک جھپکتے	یہاں سے وہاں تک
ٹڈے	بازی گر	دھنک	رنگ بکھر گئے

نوٹ :

اس ٹیچرز گائیڈ میں پیچھے کے صفحات پر بہت سے پرندوں کے ناموں کی لسٹ دی جا رہی ہے۔ بچے ان میں سے جن پرندوں کی تصویریں تلاش کر سکیں انہیں لے کر آئیں۔ یہ کام ایک پراجیکٹ کی صورت میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے دو تین دن دیئے جا سکتے ہیں۔

گھر کا کام :

اپنی کاپی میں لکھے ہوئے جن الفاظ کے معنی آپ خود معلوم کر سکتے ہیں وہ لکھ کر لائیے۔

تیسرا سیشن

آج آپ بورڈ پر الفاظ اور معنی لکھیں۔ بچوں کے پاس جن الفاظ کے معنی نہیں لکھے ہوئے ہوں، وہ انہیں نوٹ کر لیں۔ وقت ہو تو انہیں اپنی پسند کے ۵ لفظوں سے جملے بنانے کے لئے کہئے۔ وہ یہ کام گھر سے مکمل کر کے لا سکتے ہیں۔

چوتھا سیشن

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھئے :

۱۔ اس کہانی میں کون کون سے پرندوں کا ذکر ہے؟

۲۔ ان میں سے کسی ایک پرندے کے بارے میں تین یا چار جملے لکھئے۔

۳۔ آپ کا پسندیدہ پرندہ کون سا ہے؟ کیوں؟

گھر کا کام :

اپنے پسندیدہ پرندے کے بارے میں مزید معلومات اکٹھا کیجئے۔

پانچواں سیشن

بچوں سے پوچھئے کہ کیا وہ اپنے تصور میں سب پرندوں کو سفید دیکھ کر ایک چھوٹا سا مضمون لکھ سکتے ہیں جس میں صرف سفید پرندوں کا ذکر ہو؟ سفید کوے، سفید کوئل، سفید گدھ وغیرہ . . . مضمون ختم ہونے پر اُن کی کاپیاں جانچئے۔

گھر کا کام :

پرندوں کے پر اگر کہیں گرے ہوئے مل جائیں تو اُنہیں اسکول لے کر آیئے۔

چھٹا سیشن

بچوں کے لائے ہوئے پروں کو میز پر رکھ دیں۔ بچے باری باری سارے پروں کو ہاتھ میں لے کر محسوس کریں۔ اب آپ بچوں کو بتایئے کہ پرندہ اپنے پر کی وجہ سے گرم اور خشک رہتا ہے۔ پر اُس کے جسم کی حفاظت بھی کرتے ہیں اور ظاہر ہے اُسے وہ اڑنے کے لئے تو استعمال کرتا ہی ہے۔

جو پر پرندے کے جسم کے بالکل قریب ہوتے ہیں وہ بہت نرم ہوتے ہیں اور اُن سے اُس کا جسم گرم رہتا ہے۔ بڑے پر جو بازو اور دم کے پر ہیں' وہ سخت اور مضبوط مگر ہلکے پھلکے ہوتے ہیں۔ یہ پر اڑنے کے کام آتے ہیں۔ پرندوں کو اڑنے کے لئے اپنے پر صاف رکھنے پڑتے ہیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ اکثر پرندے اپنے پروں کو اپنی چونچ سے صاف کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جسم کے جس حصے کو وہ چونچ سے صاف نہیں کرسکتے' وہاں کی صفائی پیروں سے کرتے ہیں۔

کئی پرندے باقاعدگی سے نہاتے بھی ہیں۔ وہ کسی بھی حوض یا جوہڑ کے پانی یا پھر مٹی میں نہاتے ہیں۔

پرندے اپنے پروں کے رنگ' جسم کی ساخت اپنی چونچ' اپنے پیر کے پنجوں اور اپنی آواز اور عادات کی وجہ سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ بچوں سے کہئے کہ اُنہوں نے اپنی کاپی میں جو چارٹ بنایا تھا وہ اگلے دن لے کر آئیں تاکہ اُس پر اُن کی نوٹ کی ہوئی معلومات کی مدد سے کلاس میں مضمون لکھوایا جائے۔

ساتواں سیشن

مندرجہ ذیل عنوان پر مضمون لکھئے :

میں نے بہت سے پرندے دیکھے۔

گھر کا کام :

اپنے مضمون کے لئے ایک تصویر بھی بنا کر لائیے۔ اُس پر اپنا نام بھی لکھئے۔ تصویر کلاس میں لگائی جائے گی۔

آٹھواں سیشن

تصویریں لگوائیے یا جمع کیجئے اور تصویر کے ساتھ جو مضمون ہے وہ اُس بچے سے پڑھوائیے جس نے اسے لکھا ہے۔ جتنے بچوں کی باری وقت کی کمی کی وجہ سے رہ جائے تو ان سے اگلے سیشن میں پڑھوائیے۔ اگر کوئی بچہ سوال کرنا چاہے تو اسے ضرور اس بات کا موقعہ دیا جائے۔

گدھ	Vulture
چیل	Eagle
عقاب	Kite
باز	Falcon
شکرا	Hawk
مینا	Mynah
چڑیا	Sparrow
کوا	Crow
بلبل	Bulbul
طوطا	Parrot
کلکلا	Kingfisher
چکور	Partridge
بطخ	Duck
بگلا	Heron and Egret
ہنس	Swan
مرغا	Cock
مور	Peacock
کوئل	Cuckoo

پرندوں کے رنگ

ٹیچرز گائیڈ

جملہ حقوق اشاعت : بک گروپ، کراچی
مطبع : فیروز سنز پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ
ناشر : بک گروپ، کراچی

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan.
uan: (9221) 111-825-336
phone: (9221) 3439-8186
email: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk
@bookgrouppk @urdubooksforchildren @bookgroupstories